TUESDAY, FEBRUARY 27, 2001

Daily AGHAZ Karachi

روزنامہ آغاز کراچی

جلد نمبر 39 | منگل 3 ذی الحج 1421ھ 27 فروری 2001ء

قربانی کیلئے بکرا =/2300

اگر آپ گوشت لینا چاہیں تو ویلفیئر ٹرسٹ آپکی قربانی کا مکمل گوشت دینے کا پابند ہے

عالمگیر ویلفیئر ٹرسٹ انٹرنیشنل

4852055-60

اوپر اخبار کا اشتہار دیا گیا ہے جو کہ دیوبندیوں کے ادارے عالمگیر ویلفیئر ٹرسٹ کا ہے جس میں انہوں نے حضور ﷺ اور دیگر بزرگوں کے نام پر قربانی کرنے کے لئے مال جمع کروانے کے لئے اشتہار دیا ہے یہ لوگ تو ایصال ثواب کے لئے حضور ﷺ اور بزرگان دین کے نام پر قربانی کرنے کو حرام کہتے ہیں کیا عالمگیر ویلفیئر ٹرسٹ جو خود ان کا ادارہ ہے کیا نیوٹاؤن سے اس پر حرام کا فتویٰ لگا؟

کیا کسی مفتی نے اس کی خبر لی بلکہ خبر کیا لیں گے ان کے مولوی نے اپنے اخبار میں اس کا جواب دیا ہے۔

ہفت روزہ الہلال

16 تا 22 شوال 1421ھ بمطابق 12 تا 18 جنوری 2001ء

دینی مسائل کا شرعی حل

س: میرے والدین فوت ہو چکے ہیں تو میں ان کے ایصال ثواب کیلئے قربانی کرنا چاہتا ہوں تو کر سکتا ہوں؟ عامر جمال لطیف آباد سندھ

ج: مرحوم والدین کے ایصال ثواب کیلئے قربانی کرنا جائز ہے جیسے کہ آنحضرت ﷺ نے اپنے ہاتھوں سے مینڈھے کی قربانی کر کے فرمایا اے اللہ یہ میری امت کی طرف سے ہے۔

جائز کہا ہے۔

ہم پوچھنا چاہتے ہیں کہ ایک طرف یہ لوگ ایصالِ ثواب یعنی نذر و نیاز جو کہ ایصالِ ثواب ہی ہے، ہم نذر و نیاز کے لیے جو جانور ذبح کرتے ہیں وہ بسم اللہ، اللہ اکبر کہہ کر ذبح کرتے ہیں اور اس کا ثواب اللہ والے کو پیش کرتے ہیں۔ ہمیں حرام فعل کا مرتکب قرار دیا جاتا ہے اور جب ان کے اپنے لوگ سوال کرتے ہیں تو ان کو جائز کا فتویٰ دیتے ہیں آخر یہ لوگ کیا چاہتے ہیں کیا یہ اسلام کو مذاق بنانا چاہتے ہیں؟

کیا اپنے لئے جائز اور دوسروں کے لئے حرام یہ کیا اسلام اور اولیاء کرام سے غداری نہیں؟

ظالموں فتویٰ رکھو تو ایک رکھو ورنہ اپنی دوکان بند کر دو تم کو تو فتووں کا کاروبار بھی نہیں آتا۔

16 تا 22 شوال 1421ھ بمطابق 12 تا 18 جنوری 2001ء

س: میرے والدین فوت ہو چکے ہیں تو میں ان کے ایصال ثواب کیلئے قربانی کرنا چاہتا ہوں کیا کر سکتا ہوں؟ عامر جمال لطیف آباد

ج: مرحوم والدین کے ایصال ثواب کیلئے قربانی کرنا جائز ہے جیسے کہ آنحضرت ﷺ نے اپنے ہاتھوں سے مینڈھے کی قربانی کر کے فرمایا اے اللہ یہ میری امت کی طرف سے

جائز کہا ہے۔

ہم پوچھنا چاہتے ہیں کہ ایک طرف یہ لوگ ایصالِ ثواب یعنی نذر و نیاز جو کہ ایصالِ ثواب ہی ہے، ہم نذر و نیاز کے لیے جو جانور ذبح کرتے ہیں وہ بسم اللہ، اللہ اکبر کہہ کر ذبح کرتے ہیں اور اس کا ثواب اللہ والے کو پیش کرتے ہیں۔ ہمیں حرام فعل کا مرتکب قرار دیا جاتا ہے اور جب ان کے اپنے لوگ سوال کرتے ہیں تو ان کو جائز کا فتویٰ دیتے ہیں آخر یہ لوگ کیا چاہتے ہیں کیا یہ اسلام کو مذاق بنانا چاہتے ہیں؟

کیا اپنے لئے جائز اور دوسروں کے لئے حرام یہ کیا اسلام اور اولیاء کرام سے غداری نہیں؟

ظالموں فتویٰ رکھو تو ایک رکھو ورنہ اپنی دوکان بند کر دو تم کو تو فتووں کا کاروبار بھی نہیں آتا۔

یوم پاکستان 27 رمضان کو منایا جائے' مولانا فدا ا

امت مسلمہ چاروں طرف سے دشمنوں کی بے رحمانہ سازشوں

تمام مسائل کا واحد حل قرآن کی حاکمیت اور اسوہ رسول کو دستور حیا

نیچے دی ہوئی ہیڈنگ میں یہ نظر آرہا ہے دیوبندی عالم یومِ پاکستان منانے کی تجویز پیش کررہے ہیں یہی وہ لوگ ہیں یومِ میلادالنبی ﷺ کو بدعت کہتے ہیں کیا ان کا یہ کام بدعت نہیں؟

AL-HILAL

الہلال

یوم پاکستان 27 رمضان کو منایا جائے' مولانا فدا الرحمن درخواستی

امت مسلمہ چاروں طرف سے دشمنوں کی بے رحمانہ سازشوں میں گھری ہوئی ہے

تمام مسائل کا واحد حل قرآن کی حاکمیت اور اسوہ رسول کو دستور حیات بنانے میں مضمر ہے

یہ دیا ہوا فتویٰ مولوی یوسف لدھیانوی کا ہے جس میں انہوں نے امامِ کعبہ اور امام مسجد نبوی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھنے کو ناجائز لکھا ہے اور اگر پڑھ لی جائے تو ادا نہیں ہوگی۔

ائمہ دیوبند کا فتویٰ!

(امام کعبہ اور مسجد نبوی کے امام کے پیچھے نماز جائز نہیں)

سوال: کیا مسجد میں مووی بنائی جا سکتی ہے۔ ایک عالم دین اپنی مووی اور پورے مجمع کی مووی کو جائز تصور کرتے ہیں اور بطورِ دلیل یہ کہتے ہیں کہ خانۂ کعبہ اور مسجدِ نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بھی فلم بنائی جاتی ہے۔ کیا مسجد کے اندر مووی فلم بنانا حرام ہے؟ ایسا امام جو اسے جائز تصور کرے اس کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: مووی بنانا، خاص طور پر مسجد میں، جائز نہیں، حرام ہے۔ اس شخص کے پیچھے نماز جائز نہیں وہ گناہگار ہے۔

فتویٰ از قلم
مولوی محمد یوسف لدھیانوی

جنگ
جمعۃ المبارک ۶ دسمبر ۱۹۹۶ء

شائع شدہ: جنگ اخبار کراچی

یہ لوگ ایک طرف سعودی عرب اور امام کعبہ کی حمایت کرتے ہیں اور دوسری طرف انہی کے مولوی جس کو یہ خطیب العصر، شہید اسلام اور نا جانے کیا کیا کہتے ہیں اس نے ناجائز لکھا ہے کیا یہ منافقت نہیں؟

(روزنامہ نوائے وقت کا عکس ملاحظہ ہو)

مسلسل اشاعت کے 57 سال

★★★★ SATURDAY, FEBRUARY, 14, 1998

DAILY NAWA-I-WAQT
RAWALPINDI
ISLAMABAD

روزنامہ

بانی حمید نظامی مرحوم

نوائے وقت

ایڈیٹر مجید نظامی

راولپنڈی/اسلام آباد

راولپنڈی/اسلام آباد لاہور، کراچی اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

شمارہ	رجسٹرڈ نمبر ایس پی آر	صفحات	قیمت		جلد
218	003	14	7 روپے	16 شوال 1418 14 فروری 1998، 2 پھاگن 2054 ب فون راولپنڈی 77-562675 اسلام آباد 44-202641	44

نبی کریم کو حاضر و ناظر اور مختار ماننے والا آگ سے بچ نکلا، مخالف جھلس گیا

لاڑکانہ کے دو دیہاتیوں نے ان مسائل پر شرط لگائی اور پھر دونوں نے آگ میں کودنے کا فیصلہ کیا

محمد پناہ نوناری درود و سلام پڑھتا ہوا مخالف شخص کے ساتھ آگ کے اندر چلا گیا

لاڑکانہ (ن ر) لاڑکانہ میں ہونے کے روز دو افراد میں اس بات پر مناظرہ ہوا کہ حضور اکرم حاضر و ناظر اور نبی مختار ہیں جس پر ایک شخص نے اس بات کو ماننے سے انکار کر دیا اور دونوں دیہاتیوں میں یہ شرط لگ گئی کہ آگ میں کود جاتے ہیں جو سچا ہو گا وہ آگ سے محفوظ رہے گا۔ چنانچہ محمد پناہ نوناری نامی شخص حضور پاک حاضر و ناظر

بقیہ نمبر 21 صفحہ 7 پر

بقیہ 21 | حاضر و ناظر

سلام پڑھتا ہوا دوسرے شخص کے ساتھ آگ میں کود پڑا جہاں خدا کی قدرت اور حضور پاک کی برکت سے محمد پناہ نوناری صحیح سلامت رہا جبکہ نبی پاک کو حاضر و ناظر نہ ماننے والا دیہاتی بالکل بری طرح جھلس گیا ہے ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا ہے۔ سینکڑوں افراد نے یہ منظر دیکھا اور ان پر رقت طاری ہو گئی۔

ہندوؤں کے خلاف اسلام کی جنگ لڑنے والے شہداء کو باغی کہنے والے کون ہوتے ہیں

امت

جہادِ کشمیر رکوانے کے لئے جمعیت علمائے ہند کے سربراہ سرگرم

روزنامہ ایکسپریس

کشمیر میں جہاد نہیں بغاوت ہو رہی ہے ہلاک ہونیوالے شہید نہیں

صد سالہ جشن دیوبند کے اکیس سال بعد نام نہاد ڈیڑھ سو سالہ جشن دیوبند منایا گیا۔ جنہوں نے اپنے خدا کے لئے معیوب صفات سوچی ہوئی ہوں وہ خود بھی جھوٹ کی گندگی میں گھرا ہوا ضرور ہوگا۔ اس کی تصاویر ملاحظہ فرمائیں۔ اور اس تقریب کا اہم ترین کارنامہ بھی اخباری تراشے میں مذکور ہے۔

یہ تصویر ایکسپریس اخبار کی ایک خبر ہے جس میں ان ریال اور ڈالر پر پلنے والوں کے رہنما مولوی اسعد مدنی جو کہ دیوبندیوں کی تنظیم جو انڈیا میں ہے، جمعیت علماء ہند کے نام سے اس کے سربراہ ہیں۔ انہوں ڈیڑھ سو سالہ جشن دیوبند کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ کشمیر میں جہاد نہیں بغاوت ہو رہی ہے اور ستر ہزار شہدائے کشمیر جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی جان، مال اور اولادیں سب کچھ قربان کر دیا ان کے بارے میں مولوی اسعد مدنی نے اپنی تقریر میں کہا کہ وہ شہید نہیں بلکہ وہ باغی تھے۔

مولوی اسعد مدنی نے ایک طرف تو جہاد کشمیر کی مخالفت کی پھر اس کے بعد شہداء کے پاکیزہ خون کا مذاق اڑایا اور اس کے بعد اپنے مائی باپ ہندوستان جن کے ٹکڑوں پر یہ پلتا ہے اس کی حمایت کی۔ یہ جواب دیں کہ کیا اس وقت مولوی اسعد مدنی کے خلاف ان کے گروپ کے کسی فرد نے آواز اٹھائی۔ کوئی احتجاج کیا گیا نہیں۔

یہ معلوم ہو گیا کہ یہ لوگ سب ملے ہوئے ہیں۔ اس بیان سے جشن دیوبند کا اصل مقصد معلوم ہو گیا جو انہوں نے ہندوستانی ایجنٹ کو ٹکٹ دے کر عزت کے ساتھ دیوبند کانفرنس میں بلوایا اور پھر اس کے ذریعے یہ ناپاک باتیں لوگوں کو بتائیں۔